اللہ کے ذِکر کی عظمت وفضیلت اور اس کا اجر وثواب

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، يُحِبُّ عِبَادَهُ الذَّاكِرِينَ، وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَلِيُّ الصَّالِحِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ تَعَالَى، قَالَ سُبْحَانَهُ:(وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ)(١).

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! رب ذوالجلال والاکرام کا یہ عظیم احسان ہیکہ اس نے ہماری زبان کو اپنا پاک نام لینے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے بلکہ ہماری سعادت اور کامیابی کیلئے ہم کو کثرت کے ساتھ اپنا ذِکر کرنے کی تاکید فرمائی ہے اور ہم کو اجر وثواب عطا کرنے کیلئے بار بار اپنی تسبیح کا اور پاکی بیان کرنے کا حکم دیا ہے

(١) البقرة : ٢٠٣.

چنانچہ سورۂ اَحزاب میں ارشاد ہے:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا* وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا)[1]. اے ایمان والو اللہ کا خوب ذکر کیا کرو اور صبح وشام اسکی تسبیح کیا کرو، کثرت کے ساتھ اللہ کا ذِکر کرنا اور اس کی خوب پاکی بیان کرنا نبی کریم ﷺ کی مبارک سنت، اور سلف صالحین کی نیک خصلت ہے ذِکر انتہائی عظیم الشان عمل اور بہت بڑی عبادت ہے ایک بار نبی کریم ﷺ نے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ترغیباً دریافت فرمایا:«أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ، وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ، وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ؟». کیا میں تم کو وہ عمل بتاوں جو تمھارے تمام اعمال میں سب سے بہتر اور تمھارے مالک کے نزدیک سارے اعمال سے پاکیزہ ہے اور تمھارے درجات کو دوسرے تمام اعمال سے زیادہ بلند کرنے والا ہے ؟ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ضرور ارشاد فرمائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا:«ذِكْرُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ»[2]. وہ بہتر اور پاکیزہ عمل، اللہ تعالی کا ذِکر ہے، الخ اللہ جل جلالہ کے نزدیک ذِکر کی بہت زیادہ عظمت وفضیلت ہے اس کی فضیلت کا اندازہ اس سے لگائیں کہ باری

(١) الأحزاب : ٤١ – ٤٢.
(٢) الترمذي : ٣٣٧٧ ، وابن ماجه : ٣٧٩٠ ، وأحمد : ٢١٧٠٢.

تعالی نے انبیائے کرام علیہم السلام کو اپنی عبادت اور اپنے ذِکر کا حکم دیا ہے اور قرآن کریم میں مختلف مقامات پر ان احکام کو ذکر فرمایا ہے چنانچہ حضرت موسی علیہ السلام سے فرمایا :(إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي)(١). حقیقت یہ ہے کہ میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس لیے میری ہی عبادت کرو اور مجھے یاد رکھنے کے لیے نماز قائم کرتے رہو ، حضرت زکریا علیہ السلام کو اپنے ذِکر کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:(وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ)(٢).اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کرتے رہو اور دن ڈھلنے کے وقت بھی اور صبح سویرے بھی اللہ کی تسبیح کیا کرو، اسی طرح رب ذوالجلال والاکرام نے ہمارے آقا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ذِکر کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا:(وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ)(٣)، اور اپنے رب کا صبح شام ذکر کیا کیجیے اپنے دل میں بھی عاجزی اور خوف کے ساتھ اور زبان سے بھی آواز بہت بلند کئے بغیر۔ اور ان لوگوں میں شامل نہ ہوں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ایک

---

(١) طه : ١٤.
(٢) آل عمران : ٤١.
(٣) الأعراف : ٢٠٥.

دوسری آیت میں آپ ﷺ کو صبح وشام اللہ کے ذِکر کا اس طرح حکم دیا گیا: (وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا)[١]. اور صبح وشام اپنے رب کے نام کا ذِکر کیا کیجیے

کثرت کے ساتھ اللہ کا ذِکر کرنے والو! ذِکر اللہ کے بے شمار فائدے اور انتہا خیرات وبرکات ہیں ذِکر سے قلب کو زندگی اور نفس کو پاکیزگی حاصل ہوتی ہے سید الذاکرین ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے: «مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ؛ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ»[٢]. جو شخص اللہ کا ذِکر کرتا ہے اور جو اللہ کا ذِکر نہیں کرتا ان دونوں کی مثال زندہ اور مردہ جیسی ہے یعنی اللہ کا ذِکر کرنے والا دل کا زندہ جبکہ ذِکر نہ کرنے والا دل کا مردہ ہے، اللہ کا ذِکر کرنے سے قلوب کو سکون حاصل ہوتا ہے قرآن کا فرمان برحق ہے: (الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ)[٣]. وہ لوگ جو ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے انکے دلوں کو اطمئنان حاصل ہوتا ہے خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمئنان حاصل ہوجاتا ہے پس جو بندہ کثرت سے اللہ کا ذِکر کرتا ہے اس کے دل کو اطمئنان اور نفس کو سکون حاصل ہوتا ہے اس کی خطائیں مُعاف ہوجاتی ہیں اور اس کو کثیر اجر وثواب عطا کیا

(١) الإنسان : ٢٥.
(٢) متفق عليه واللفظ للبخاري.
(٣) الرعد : ٢٨.

جاتا ہے خدائے عزّوجلّ کا ارشاد ہے: (وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا)[1]. اور اللہ کو بکثرت یاد کرنے والے مردوں اور بکثرت یاد کرنے والی عورتوں کیلئے اللہ تعالی نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے، اللہ کے فرشتے بندوں کے اذکار اور تسبیحات کو لکھ رہے ہیں چنانچہ جب وہ اللہ کی بارگاہ میں ان تسبیحات اور اذکار کو پیش کرتے ہیں اللّٰہ جَلَّ جَلَالُہٗ خوش ہوکر ملائکہ سے فرماتا ہے: «أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ»[2]. میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان بندوں کی مغفرت فرمادی، اللہ تعالی ذاکرین کو اپنی رحمت اور اپنے کرم کے ذریعے یاد رکھتا ہے اس کا فرمان ہے: (فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ)[3]. پس تم مجھکو یاد کرو میں (رحمت و عنایات سے) تمکو یاد رکھوں گا اسی طرح فرشتوں کے نورانی مجمع میں ذاکرین کا تذکرہ کرتا ہے ایک حدیث قدسی میں خدائے عزّوجلّ کا ارشاد ہے: «مَنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَمَنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُ»[4]. جو بندہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو اسی طرح یاد کرتا ہوں اور جو مجمع میں میرا ذِکر کرتا ہے تو میں اس سے بہتر مجمع میں اس کا تذکرہ کرتا ہوں، یقیناً اللہ کا ذِکر دین ودنیا

---

(١) الأحزاب : ٣٥.
(٢) متفق عليه .
(٣) البقرة : ١٥٢.
(٤) متفق عليه .

کی سعادت اور کامیابی کا اہم سبب ہے اللہ رب العزت کا فرمان ہے:(وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ)[1]. اور اللہ کو بکثرت یاد کرتے رہو امید کہ تم کو فلاح کو پہونچ جاؤگے، ایک دوسری آیت میں ذِکر کرنے پر اس طرح کامیابی کی بشارت دی دی گئ :(قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى * وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى)[2]. یقیناًوہ مراد کو پہونچا جو پاکیزہ ہوگیا،اور اپنے رب کا نام لیا اور نماز ادا کیا

اللہ کی حمد وثنا اور اسکی تعظیم وتکبیر کرنے والو! ذِکر کے مختلف کلمات اور متعدّد صیغے ہیں سرور کونین ﷺ نے ایسے بہت سے کلمات بیان فرمائے ہیں جن کی بے انتہا فضیلت اور بہت زیادہ ثواب ہے چنانچہ آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق اللہ کی حمد وثنا اور اسکی تعظیم وتکبیر اللہ کو بے انتہا محبوب ہے:«أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ. لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ»[3]. اللہ کے نزدیک سب سے محبوب کلمات چار ہیں: سُبْحَانَ اللّٰہِ، الْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَا إِلَہَ إِلَّا اللّٰہُ، اور اللّٰہُ أَكْبَرُ. ان میں سے جسکو چاہو پہلے پڑھو تم پر کچھ حرج نہیں، غور فرمائیے کہ یہ چاروں کلمات کتنے مختصر اور آسان ہیں مگر ان کی فضیلت وبرکت

---

(١) الأنفال : ٤٥.
(٢) الأعلى : ١٤-١٥.
(٣) مسلم : ٢١٣٧.

اوران کا اجر بہت زیادہ ہے پس ہم کو ان بابرکت ایام میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا چاہیے عشرۂ ذی الحجہ کے بہت زیادہ فضائل ہیں ان دس دنوں میں اعمال کا اجر وثواب بڑھادیا جاتا ہے اللہ رب العزت نے ان ایام میں اپنے ذِکر کی تاکید فرمائی ہے چنانچہ ارشاد ہے: (وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَعْلُومَاتٍ)(١). تاکہ وہ معلوم دنوں میں اللہ کا ذکر کریں ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ایامِ معلومات سے ذی الحجہ کے دس دن مراد ہیں،ایک دوسری آیت میں ذِکر اللہ کی اس طرح تاکید کی گئی: (وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ)(٢). اور گنتی کے چند دنوں میں اللہ کا خوب ذِکر کرو تفسیر طبری کے مطابق ایامِ معدودات گیارہ بارہ اور تیرہ ذی الحجہ ہے یعنی اس سے عیدالاضحی کے بعد کے تین ایام مراد ہیں(٣) رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ان تمام ایام میں کثرت کے ساتھ اللہ کی حمد وثنا اور اسکی تعظیم و تکبیر کا حکم دیا ہے چنانچہ ارشاد ہے: «فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّسْبِيحِ وَالتَّحْمِيدِ وَالتَّهْلِيلِ

---

(١) الحج : ٢٨.
(٢) البقرة : ٢٠٣ .
(٣) تفسير الطبري (٤/٢٠٨).

وَالتَّكْبِيرِ»[١]. لہذا ان دنوں میں: سبحان الله، الحمد لله، لا إله إلا الله، اور الله أكبر. کثرت کے ساتھ پڑھا کرو.

محترم سامعین ومعزز خواتین! اسی طرح: سُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ کی بہت زیادہ فضیلت ہے نبی رحمۃٌ للعلمین ﷺ نے اس کا ثواب بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: «الْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَآنِ مَا بَيْنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ»[٢]. الْحَمْدُ لِلَّهِ کہنا، میزانِ عمل کو بھر دیتا ہے جبکہ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور سُبْحَانَ اللَّهِ کہنا، آسمانوں اور زمین کے درمیانی خلا کو پُر کردیتا ہے، اسی طرح: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ: بہت ہی عظیم کلمہ اور افضل ترین ذِکر ہے ایک حدیث میں فرمایا گیا: «أَفْضَلُ الذِّكْرِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ»[٣]. سب سے افضل ذِکر: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ: ہے، ایک بار آپ ﷺ سے سوال کیا گیا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ: کہنا (خاص) نیکی ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «نَعَمْ، هِيَ أَحْسَنُ الْحَسَنَاتِ»[٤]. جی ہاں یہ نیکی ہے بلکہ سب سے بہترین نیکی ہے ایسے ہی: اللَّهُ أَكْبَرُ. کہنا اور اللہ کی کبریائی بیان کرنا دنیا ومافیہا سے بہتر ہے، درحقیقت جب کوئی شخص اخلاص کے ساتھ تکبیر کہتا ہے تو اسکو جنت اور

(١) أحمد: ٦٢٦٢، والطبراني في الكبير (١١٠/٣) واللفظ له.
(٢) مسلم: ٢٢٣.
(٣) الترمذي: ٣٣٨٣، وابن ماجه: ٣٨٠٠.
(٤) الأسماء والصفات للبيهقي: (٢٦٨/١).

اسکی نعمتوں کی بشارت مل جاتی ہے ارشاد نبوی ہے :«مَاكَبَّرَ مُكَبِّرٌ قَطُّ إِلَّا بُشِّرَ». جب بھی کوئی تکبیر کہنے والا تکبیر کہتا ہے تو اسکو بشارت دی جاتی ہے عرض کیا گیا یارسول اللہ کیا اسکو جنت کی بشارت دیدی جاتی ہے ؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: «نَعَمْ»[1].

جی ہاں، واقعی اس شخص کیلئے بڑی سعادت اور بشارت ہے جو ہر وقت اللہ کی حمد و ثنا کرے اور اس کے ذِکر اور تکبیر و تہلیل میں مشغول ہو، یااللہ یاکریم ہم کو کثرت کے ساتھ اپنی حمد و ثنا کی اور ذِکر و شکر کی توفیق عطا فرما ہم کو ذاکرین میں شامل فرمالے اور اعمالِ صالحہ کی توفیق عطا فرمادے*** فَاللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ، وَوَفِّقْنَا جَمِيعًا لِطَاعَتِكَ، وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ، وَطَاعَةِ مَنْ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِ عَمَلًا بِقَوْلِكَ:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)[2].

نَفَعَنِي اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَبِسُنَّةِ نَبِيِّهِ الْكَرِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) الطبراني في الأوسط : ٧٧٧٩.

(٢) النساء : ٥٩ .

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَافِعِ دَرَجَاتِ الذَّاكِرِينَ، وَمُثِيبِهِمْ عَلَى ذَلِكَ بِالْأَجْرِ الْعَظِيمِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

عشرۂ ذی الحجہ اور یوم عرفہ کو غنیمت سمجھنے والو! درحقیقت باری تعالی نے عشرۂ ذی الحجہ کو پوری سال کے تمام ایام پر فضیلت اور فوقیت بخشی ہے اس میں نیکی اور بھلائی کا اہتمام اللہ تعالی کو بے انتہا پسند ہے لہذا اس عشرے کو غنیمت سمجھ کر ہمیں اس میں ہر قسم کا نیک عمل کرنا چاہیئے خاص طور پر یوم عرفہ (نو ذی الحجہ) کو کار آمد بنانا چاہیے اور خوب دعا اور استغفار کرنا چاہیے تاکہ ہم کو اللہ کی رحمت و مغفرت نصیب ہو، یوم عرفہ کی دعا کے بارے میں سرور کونین ﷺ کا ارشاد ہے: «خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ مِنْ قَبْلِي: سب سے افضل دعا یوم عرفہ کی دعا ہے اور سب سے بہترین کلمہ جو میری زبان سے اور مجھ سے پہلے انبیاء کی زبان سے ادا ہوا ہے وہ یہ کلمہ ہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ»[(١)]. اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اسی طرح یوم عرفہ کا روزہ ضرور رکھنا چاہیے اس روزے کا اجر وثواب اس حدیث شریف میں ملاحظہ فرمائیں: «صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ يُكَفِّرُ سَنَتَيْنِ: مَاضِيَةً وَمُسْتَقْبَلَةً»[(٢)]. یوم عرفہ کا روزہ ایک سال گذشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے، یوم عرفہ کے بعد عید الاضحی کا پُر مسرت دن آتا ہے پھر تکبیر تشریق کے بقیہ ایام آتے ہیں جن کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: «أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرٍ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ»[(٣)]. یہ کھانے پینے اور اللہ کو یاد کرنے کے دن ہیں، انہیں بابرکت ایام میں اللہ کے بندے قربانی کرتے ہیں اور جانوروں کو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیتے ہیں اور تکبیر کہتے ہیں اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ﴿كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ﴾[(٤)]. اللہ تعالی نے ان جانوروں کو تمھارے لئے مسخر فرمادیا تاکہ تم اس بات

---

(١) الترمذي : ٣٥٨٥.

(٢) مسلم : ١١٦٢ ، أحمد : ٢٢٥٣٥.

(٣) مسلم : ١١٤١ ، وأبو داود : ٢٨١٣.

(٤) الحج : ٣٧.

پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمکو (قربانی کرنے کی) توفیق عطا فرمائی اور اے محبوب نیکو کاروں کو بشارت دید یجئے، ان مبارک ایام میں تکبیر تشریق مشروع کی گئی ہے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اس کا بہت اہتمام فرماتے تھے، تکبیر تشریق یوم العید کی نماز ظہر سے تیرہ ذی الحجہ کی فجر تک ہر فرض نماز کے بعد کہنا چاہیے[1] جبکہ احناف کے نزدیک یوم عرفہ یعنی نوذی الحجہ کی نماز فجر سے تیرہ ذی الحجہ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد کہنا چاہیے مردو عورت دونوں پر اس تکبیر کا کہنا واجب ہے سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں تکبیر تشریق کے یہ کلمات منقول ہیں : اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ[2]. ان کلمات کو یاد کر لیجیے اور تشریق کے دنوں میں ہر فرض کے بعد اس کا اہتمام کیجیے الحاصل اللہ کا ذِکر اور تکبیر افضل ترین عبادت ہے اس لیے ہمیں کثرت کے ساتھ کی اس کی پابندی کرنی چاہیے اور ہر وقت اللہ کے ذکر میں رطب اللسان رہنا چاہئے اور اپنے بچوں اور بچیوں کو بھی اس کی ترغیب دینی چاہیے تاکہ ہمیں کثیر اجر و ثواب حاصل ہو اور دین ودنیا کی سعادت اور کامیابی نصیب ہو آخر میں بارگاہِ رب العزت میں مخلصانہ دعا ہے کہ اِلٰہَ العلمین ہم کو ان مبارک ایام کی خاص طور پر یوم عرفہ اور ایام تشریق کی قدر کرنے کی

---

(١) المدونة : ١/٢٤٩.

(٢) مصنف ابن أبي شيبة: (١/٤٨٨) ، وينظر الرسالة لابن أبي زيد القيرواني ص : ٥٠.

توفیق عطا فرما کثرت کے ساتھ اپنے ذِکر کی توفیق عطا فرما اور ہمارے اذکار و تسبیحات اور ہماری قربانی کو قبول فرمالے اور ہم کو اپنے فضل وکرم سے نوازدے ٭٭٭هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَيْرِ الْبَشَرِ، وَأَطِيعُوا رَبَّكُمْ فِيمَا أَمَرَ، فَقَدْ قَالَ سُبْحَانَهُ:(**إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا**)[١].

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ نَرْجُو، وَإِيَّاكَ نَدْعُو، فَأَدِمْ عَلَيْنَا فَضْلَكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ، وَتَقَبَّلْ صَلَوَاتِنَا، وَضَاعِفْ حَسَنَاتِنَا، وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِنَا، وَارْفَعْ دَرَجَاتِنَا، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ، وَاشْمَلْ بِتَوْفِيقِكَ نَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدْ وَالشَّيْخَ مَكْتُومْ وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمِ اللَّهُمَّ جَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، إِنَّكَ سَمِيعٌ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرَّخَاءَ وَالِازْدِهَارَ، وَزِدْهَا تَقَدُّمًا وَرِفْعَةً، وَتَسَامُحًا وَمَحَبَّةً، وَأَدِمْ عَلَى أَهْلِهَا السَّعَادَةَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَقُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْأَبْرَارِ، وَأَدْخِلْهُمُ الْجَنَّةَ مَعَ الْأَخْيَارِ، وَاجْزِ أَهْلِيهِمْ جَزَاءَ الصَّابِرِينَ؛ بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ انْصُرْ قُوَّاتِ التَّحَالُفِ

---

(١) الأحزاب : ٥٦ .

الْعَرَبِيّ؛ الَّذِينَ تَحَالَفُوا عَلَى رَدِّ الْحَقِّ إِلَى أَصْحَابِهِ، وَاجْمَعْ أَهْلَ الْيَمَنِ عَلَى كَلِمَةِ الْحَقِّ وَالشَّرْعِيَّةِ، وَأَدِمْ عَلَيْهِمُ الِاسْتِقْرَارَ، وَعَلَى بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْعَالَمِ أَجْمَعِينَ.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.